UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Advanced Subsidiary Level

URDU LANGUAGE **8686/02**

Paper 2 Reading and Writing **October/November 2010**

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.
Write your answers in **Urdu**.
You should keep to any word limits given in the questions.
Dictionaries are **not** permitted.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایتوں پر عمل کریں۔
جواب لکھنے کی کاپی میں مہیا کی گئی جگہوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
اسٹیپل، پیپر کلپ، ہائی لائٹر، گوند، کریکشن فلوئڈ مت استعمال کریں۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو ہی میں لکھیں۔
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیاں استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے نتھی کر دیں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]

This document consists of **5** printed pages and **3** blank pages.

© UCLES 2010

UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE
International Examinations

[Turn over

www.XtremePapers.com

Section 1

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

تین دوست ہسپتال کے دروازے پر پہنچے تو بجلی چلی گئی۔ ٹارچ کسی کے پاس نہیں تھی۔ انہوں نے موبائل آن کر کے راستہ تلاش کیا۔ دیوار کے دامن میں ان کو بے شمار بلب نظر آئے۔ قریب جا کر تینوں نے سر جھکا کر دیکھا تو جگنوؤں کی ایک قطار تھی۔ ایک دوست نے کہا یہ کیا ہے؟ دوسرے نے کہا'' خدا کا بجلی گھر۔'' تیسرے نے کہا'' فطرت کا واپڈا۔'' پہلے نے گرہ لگائی'' اللہ تعالیٰ کا شیڈو۔'' دونوں نے واہ واہ کہا۔ اور تینوں دوست آگے بڑھے۔ جگنو ایک کیڑا ہے جس کی دُم میں بالکل اس طرح بلب لگا ہوا ہے۔ جس طرح ہوائی یا سمندری جہاز کی دم کے ساتھ بتی ہوتی ہے یا جس طرح گاڑی کے پیچھے اشارہ بتیاں ہوتی ہیں۔ جگنو کی چھوٹی سی جان میں جانے کون سی بجلی ہے، یہ تھرمل پاور ہے یا ایٹمی بجلی ہے یا ہائڈرو پاور ہے۔ اس پر ابھی تک تحقیق نہیں ہوئی۔ اگر تحقیق ہوئی بھی ہے تو اس کے نتائج ابھی تک منظر عام پر نہیں لائے گئے۔

جگنو کی بجلی میں یہ خوبی ہے کہ اس میں'' لوڈ شیڈنگ''، یعنی بجلی بند ہو جانا نہیں ہوتی۔ اس کے ساتھ توانائی کا کوئی بحران وابستہ نہیں ہے۔ اس کے کارکنوں کا مسئلہ نہیں، وزیر، چیرمین اور افسروں کے اخراجات کا کوئی بوجھ نہیں۔ مفت بجلی کا کوئی شوشہ نہیں۔ بجلی کی چوری کا کوئی بہانہ نہیں۔ یہ ساری باتیں آج اس لیے یاد آ رہی ہیں کہ آج کے اخبارات میں پانی اور بجلی کے وفاقی وزیر کا بیان آیا ہے۔ آپ نے لاہور میں خطاب کرتے ہوئے مژدہ سنایا کہ 14 اگست 2011 کو ملک میں'' لوڈ شیڈنگ'' کا خاتمہ ہو جائے گا۔ یہ بات وفاقی وزیر اس سے پہلے بھی بار بار کہہ چکے ہیں لیکن قوم کو یقین نہیں آ رہا۔ قوم سمجھتی ہے کہ بجلی کی پیداوار اور کھپت میں 3000 سے لے کر 4000 میگاواٹ کی کمی ہے۔ ایک سال کے اندر یہ کمی کیسے پوری ہوگی؟ وزیر کہتے ہیں کہ بجلی کی بچت کی مہموں کے ذریعے 1000 میگاواٹ بجلی کی بچت ہو جائے گی اور پرائیویٹ کمپنیوں کے ذریعے چھوٹے بجلی گھروں کی مدد سے 3000 میگاواٹ بجلی پیدا کی جائے گی۔

ہم ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جو آدھے گلاس کو خالی کہتے ہیں۔ ہم ان لوگوں میں شامل ہیں جو آدھے گلاس کے بھرنے پر بغلیں بجاتے ہیں۔ خوش فہمی میں رہتے ہیں، اور موج اڑاتے ہیں۔ ہمارے پاس ایسے اعداد و شمار موجود ہیں جن کی مدد سے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ 14 اگست 2011 کی بجائے 14 اگست 2010 سے بھی'' لوڈ شیڈنگ'' کا خاتمہ ہو سکتا ہے جس کے لیے ہمارے پاس ایک آسان نسخہ ہے۔ یہ نسخہ ہم وفاقی وزیر کی خدمت میں مفت پیش کرتے ہیں۔ ہمیں اس بات کی خوشی ہے کہ اب ہم بجلی بچانے کے آسان نسخے کی پہلی قسط کے طور پر دکانوں، کارخانوں، دفتروں بازاروں کو رات 6 بجے بند کرنے کی تجویز دے رہے ہیں۔ آپ پوچھیں گے اس سے کیا ہوگا؟ وزیر کو کیا پرواہ کہ ملک بھر میں کوئی کام کرے یا نہ کرے، لیکن اہم بات یہ ہے کہ اس کا بیان درست ثابت ہوگا!

© UCLES 2010

www.XtremePapers.com

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو اپنے جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کے معنی واضح ہوں۔

سمندری ۔ شوشہ ۔ خطاب ۔ تحقیق ۔ رعایت

[5]

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد الفاظ لکھیے۔

سستا ۔ اخراجات ۔ یقین ۔ خالی ۔ خاتمہ

[5]

۳۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

[ہر سوال کے بعد دیے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔]

(کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس)

ا: ہسپتال میں بجلی جانے کی وجہ سے یہ تینوں دوست فکر مند کیوں نہیں تھے؟ [3]

ب: ایک دوست نے ''خدا کا بجلی گھر'' کا فقرہ کیوں استعمال کیا؟ [2]

ج: آپ کے خیال میں کیا مصنف کو وزیر کے بیان پر بھروسہ ہے؟
وجوہات دے کر اپنے جواب کی وضاحت کیجیے۔ [3]

د: مصنّف نے وزیر کی خدمت میں کیا حل پیش کیا ہے؟ [3]

ر: مصنّف کا اندازِ بیان کس حد تک اس کے خیالات کی عکاسی کرتا ہے؟ مثالیں دیکر اپنا جواب واضح کیجیے [4]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

© UCLES 2010

www.XtremePapers.com

Section 2

مندرجہ ذیل عبارت پڑھیے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

کوئلہ دنیا میں اور خاص طور پر ترقی پذیر ممالک کے لیے اہم ترین ایندھن ہے۔ دنیا میں کوئلے سے 26فی صد اور بجلی سے 40فی صد توانائی حاصل ہوتی ہے۔ کوئلے کو اس لیے بھی اہمیت حاصل ہوگئی ہے کہ تیل کی قیمت میں مسلسل اضافہ ہوتا ہے۔ دوسرا یہ کہ مغربی ممالک کے ساتھ ایران کے اختلافات اور روس اور ایران سے گیس کی فراہمی میں تعطل بھی اس کی اہم وجوہات ہیں۔ کوئلہ دنیا کے تقریباً ہر حصے میں پایا جاتا ہے۔ توقع ہے کہ 2030 تک دنیا میں کوئلے کے استعمال میں 74فی صد اضافہ ہوجائے گا اور دنیا میں کوئلے کی تجارت بھی کئی گنا بڑھ جائے گی۔

آج کل چین دنیا میں سب سے زیادہ کوئلہ پیدا کرنے والا ملک ہے اور وہ کوئلے کا سب سے بڑا صارف بھی ہے۔ کوئلہ چین کی توانائی کی 78فی صد ضروریات پوری کرتا ہے۔ دنیا کے دوسرے ممالک بجلی پیدا کرنے کے لیے کوئلے سے چلنے والے بجلی گھر استعمال کرتے ہیں۔ دنیا میں سب سے زیادہ کوئلہ استعمال کرنے والا دوسرا ملک امریکہ ہے، اس کی توانائی کی 60فی صد ضروریات کوئلے سے پوری ہوتی ہیں۔

اپنے تجارتی مقاصد حاصل کرنے کے لیے تیل کی بڑی بڑی کمپنیاں ترقی پذیر ممالک میں توانائی پیدا کرنے کے لیے کوئلے کے استعمال کی حوصلہ شکنی کرتی ہیں۔ انھیں اس بات کی بالکل پرواہ نہیں ہوتی کہ ترقی پذیر ممالک کی معیشت پر اس کا کیا اثر پڑ سکتا ہے۔ کوئلے کے بارے میں اس قسم کے منفی خیالات کی وجہ سے پاکستان جیسے ممالک بھی متاثر ہوئے ہیں۔ ایندھن کے طور پر بھی پاکستان میں کوئلے کو کم اہمیت دی جاتی ہے کیونکہ اس کا معیار اچھا نہیں ہوتا اور اس پر اخراجات زیادہ آتے ہیں۔ کوئلے سے چلنے والے توانائی کے پروجیکٹس کی بھی حوصلہ افزائی نہیں کی جاتی، جس کی وجہ سے غیر ملکی سرمایہ کار بھی واپس چلے گئے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ پاکستان میں ایندھن کے طور پر صرف 5 فی صد اور بجلی پیدا کرنے کے لیے صرف 1 فی صد کوئلہ استعمال کیا جاتا ہے۔ پاکستان میں کوئلے کے کافی ذخائر موجود ہیں۔ کوئلے کے استعمال میں اضافہ کر کے گیس کے قیمتی اور محدود ذخائر کو بچایا جا سکتا ہے۔ پاکستان میں کوئلے کے اہم ذخائر سندھ میں ہیں، جن کا اندازہ 175 بلین ٹن کے قریب لگایا جاتا ہے۔ اگر اس کوئلے کو توانائی میں تبدیل کیا جائے تو اس کی قیمت 25 ٹریلین ڈالر ہوگی۔ یہ توانائی تین سو سال تک ایک لاکھ میگاواٹ بجلی پیدا کر سکتی ہے۔ کوئلے کی پیداوار کے اعتبار سے پاکستان دنیا کا چھٹا سب سے بڑا ملک ہے۔

© UCLES 2010

www.XtremePapers.com

۴۔ مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب اردو میں جہاں تک ممکن ہو **اپنے الفاظ میں** لکھیے۔

[ہر سوال کے بعد دیئے گئے مارکس لکھے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے اور ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں۔]

[کُل ۱۵ + ۵ = ۲۰ مارکس]

ا: ایران اور مغربی ممالک کے تعلقات کوئلے کی اہمیت پر کیسے اثر انداز ہوتے ہیں؟ [2]

ب: کوئلے کے استعمال کے سلسلے میں چین اور امریکہ کا کیا کردار ہے؟ [2]

ج: تیسرے پیراگراف میں ''منفی خیالات'' سے مصنّف کی کیا مراد ہے؟ [3]

د: پاکستان میں کوئلے کی صنعت کو کن مشکلات کا سامنا ہے؟ [4]

ر: پاکستان میں کوئلے کے زیادہ استعمال سے کون سے فوائد حاصل ہو سکتے ہیں؟ [2]

س: پاکستان میں توانائی کے حوالے سے مستقبل میں کیا توقعات وابستہ کی جا سکتی ہیں اور کیوں؟ [2]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

۵۔ (الف) دونوں اقتباسات کے حوالے سے پاکستان میں توانائی کی پیداوار اور اس کے استعمال کا موازنہ کیجیے۔ [10]

(ب) آپ اپنے گھر میں توانائی کیسے بچا سکتے ہیں ؟ [5]

سوال کے دونوں حصوں کے جواب مجموعی طور پر ۱۴۰ الفاظ پر مشتمل اردو میں لکھیے۔

[اس کے علاوہ زبان کے معیار کے لیے ۵ مارکس تک دیے جا سکتے ہیں: [5]]

[Total: 15 + 5 for Quality of Language = 20 marks]

© UCLES 2010

www.XtremePapers.com

BLANK PAGE

© UCLES 2010

www.XtremePapers.com

BLANK PAGE

© UCLES 2010

www.XtremePapers.com

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is itself a department of the University of Cambridge.

www.XtremePapers.com